PRESS RELEASE

For immediate release
March 8, 2021

SECP asks listed companies to implement gender diversity policies; issued circular

ISLAMABAD, March 8: In order to foster a beneficial and comfortable working environment for Pakistani women, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), has asked listed companies to formulate and implement gender diversity policies to attract and retain talented women.

Pakistan figures fairly low in the Global Gender Gap report index, prepared by the World Economic Forum and there is a strong need to encourage women participation in the workforce, developing in-demand skills and creating opportunities for women to advance into leadership roles within the corporate sector.

The SECP has always been a strong advocate for gender equality, internally and in its regulated sectors and firmly believes that gender diversity in decision making has a proven correlation with enhanced financial performance of the corporate sector and the overall growth of the economy. Promoting gender diversity have also been addressed in the Companies Act, 2017, and the Listed Companies (Code of Corporate Governance) Regulations, 2019, which necessitates all listed companies to have at least one female director on their boards.

In a Circular, issued here on Monday, the Board of Directors of listed companies have been advised to oversee the implementation of gender diversity policies in their companies. Boards have also been asked to conduct gender pay gap analysis within the organization and formulate policies for development of skills of their women employees.

The measures for a conducive work environment include, but are not limited to, provision of day care facilities, better maternity leaves, robust anti-harassment and speak-up policies. Boards are also required to form diverse committees overseeing the complaints pertaining to harassment etc.

Companies are expected to comply with the above provisions within six months of the date of this circular and accordingly place it on the company's website. In case of any practical difficulties, the necessary reasons may be provided in the statement of compliance under the code of corporate governance.

ایس ای سی پی نے لسٹڈ کمپنیوں کو صنفی تنوع کی پالیسی تشکیل دینے کی ہدایت کر دی

اسلام آباد(مارچ 8) ملک میں خواتین کو کام کرنے کے بہترین مواقع اور اداروں میں سازگار ماحول کی فراہمی کے لئے، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے، لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو ہدایت کی ہے کہ کمپنیوں میں متناسب صنفی تنوع، خواتین کو ملازمت برقرار رکھنے، ترقی اور کام کا سازگار ماحول کی فراہمی کے لیے پالیسیاں تشکیل دیں۔ایس ای سی پی کی جانب سے جاری سرکلر میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ ان پالیسیوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے نگرانی بھی کریں۔

ایس ای سی پی کے مطابق کسی بھی کارپوریٹ گورننس کے تحت چلنے والے ادارے کی بہتر مالیاتی کارکردگی اور ادارے کی فیصلہ سازی میں متناسب صنفی تنوع میں باہمی ربط کے کافی شواہد موجود ہیں۔اسی تناظر میں کمپنیز ایکٹ 2017 میں موجود دفعہ 154 عوامی مفاد کی تمام کمپنیوں سے تقاضا کیا گیا ہے کہ کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین کی نمائندگی موجود ہو۔ قانون کے اسی تقاضا کو مد نظر رکھتے ہوئے کمیشن نے لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 متعارف کروائے جن کے تحت تمام لسٹڈ کمپنیوں کے لئے لازمی ہے کہ ان کے بورڈ اراکین میں کم از کم ایک خاتون رکن شامل ہو۔

پاکستان میں صنفی تناسب میں بہتری اور کارپوریٹ سیکٹر میں پیشہ ورانہ مہارت رکھنے والی خواتین کی تعداد میں اضافے اور انہیں کام کے لئے سازگار ماحول کی فراہمی کے لئے کمیشن تمام لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو ہدایت کی ہے کہ ادارے میں نئی بھرتیوں میں خواتین کو برابر نمائندگی، ترقی اور پیشہ وارانہ صلاحیت میں اضافے کے مواقع اور مجموعی طور پر متناسب صنفی تنوع کے لئے پالیسیاں تشکیل دیں۔ بورڈ کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ ملازمین کی اجرت میں صنفی متناسبت کی وجہ سے عدم توازن کا بھی جائزہ لیں۔ اس کے علاوہ ادارے میں خواتین کی ملازمت کو برقرار رکھنے اور انہیں کام کرنے کے لئے سازگار ماحول کی فراہمی، جیسے کہ ڈے کیئر کی سہولت، بچے کی پیدائش کے وقت مناسب چھٹیوں کی فراہمی، کسی بھی قسم کی ہراسگی کے خلاف کارروائی اور اپنے حقوق کے لئے آواز اٹھانے کی پالیسیاں اور ہراسگی کی شکایات پر کارروائی کے لئے کمیٹیاں تشکیل دیں۔

ایس ای سی پی نے کمپنیوں کے بورڈ کو تجویز کیا ہے کہ اس سرکلر کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر، ادارے میں صنفی تنوع کی پالیسیاں تشکیل دیں اور ان پالسیوں کو کمپنی کی ویب سائٹ پر فراہم کریں۔ اگر کسی وجہ سے کوئی کمپنی اس سرکلر کے تقاضوں پر عمل درآمد نہیں کر سکتی تو لسٹڈ کمپنیوں کے (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) کے ضابطہ کے تحت عمل درآمد نہ کئے جانے کی وجوہات سے کمیشن کو آگاہ کرے۔